سوال

بہ صحیح (598)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

زید کی بیوی ہندہ بیمار ہوکر اپنے ماموں کے مکان پر گئی اس کی بیماری میں ہر قسم کا خرچ زید نے اٹھایا لیکن کچھ عرصہ کے بعد ہندہ نے انتقال کیا۔ اس کی تجہیز وتکفین وغیرہ بھی سب زید نے کی۔ زید کا زیور جو ہندہ مرحومہ کے پاس تھا۔ اور کچھ پہنے ہوئے تھی۔ وہ سب کا سب ہندہ کے ماموں پاس رہا۔ اب زید:

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

،کی تمام ملکیت جہیز ہو یا مہر یا زیور بعد وفات ہندہ اس کا ترکہ ہے جو شرعاً تمام ورثاء ہیں۔ تقسیم ہوگا اگر اولاد ہے۔ تو خاوند چوتھے حصے کا مالک ہے۔ اولاد نہیں تو نصف کا وارث خاوند باقی دیگر وارثوں کو ملے گا۔ جو شرعاً حقدار رہوں گے۔ ماموں کا مطالبہ صحیح نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص561

محدث فتویٰ